مضمون: فینانشیل اکاؤنٹنگ

Financial Accounting

اکائی:۱

اکاؤنٹنگ

Accounting

بی کام

سالِ اوّل

تیار کردہ و ایڈیٹر

ڈاکٹر محمد سعادت شریف

شعبہ کامرس

نظامت فاصلاتی تعلیم

مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی

حیدرآباد

اکاؤنٹنگ کے اُصول

Accounting Principles

1.0 تمہید

1.1 تعریفات

1.1.1 اکاؤنٹنگ اُصولوں کے خصوصیات

1.2 اکاؤنٹنگ کے تصورات

1.2.1 رواں کاروبار کے تصور

1.2.2 مدت کا تصور

1.2.3 جوڑ ملانے کا تصور

1.2.4 Realizationکا تصور

1.2.5 Accuralکا تصور

1.3 اکاؤنٹنگ کے روایات

1.3.1 یکسانیت یا پائیداری کا تصور

1.3.2 احتیاط کی روایت

1.3.3 مکمل وضاحت کی روایت

1.3.4 مساویت کی روایت

1.4 خلاصہ

1.0 تمہید

اُصول وضوابط ہر مضمون کے لئے علیحدہ علیحدہ پائے جاتے ہیں۔ علم کیمیا' طبعیات' حیاتیات' نباتات وغیر سائنسی علوم کے اُصول و قواعد عالمی سطح پر ایک ہی ہوتے ہیں۔ ان اُصولوں سے انحراف ممکن نہیں ہیں۔ سماجی علم' تجارتی علوم وغیرہ کے اُصول سائنسی علوم سے الگ ہوتے ہیں۔ ہر مضمون کی کیفیت' خصوصیت کی بنیاد پر اُصول ترتیب دیئے جاتے ہیں۔ اکاؤنٹنگ کے اُصول پر تجارتی اُمور' تجارتی معاملات' کھاتوں کی تیاری' کھاتوں کا منشاو مقصد وغیرہ اثر انداز ہوتے ہیں۔

کاروبار کا اہم مقصد منافع کمانا ہوتا ہے۔ جس کے لئے کاروباری لین دین کا اندراج کرنا ضروری ہوتا ہے۔ لین دین کی نوعیت و خصوصیت کے اعتبار سے عام اندراجات کیئے جاتے ہیں۔ اندراجات کی مدد سے ضروری کھاتے کھولے جاتے ہیں، جس کی مدد سے کاروبار کے حقیقی موقف کو معلوم کرسکتے ہیں۔ اندراجات کے بغیر کاروبار کے حقیقی موقف کی وضاحت کرنا ایک مشکل امر ہے۔ اس لئے اکاؤنٹنگ کو کاروباری زبان کہتے ہیں۔ اسی زبان کی بدولت تاجر کو کاروبار کی حقیقت سے واقفیت حاصل ہوتی ہے۔ اکاؤنٹنگ کی اس زبان کو نہ صرف تاجر بلکہ دنیا کے تمام افراد جیسے صارف' کھاتہ نویس' حصص دار' حکومت وغیرہ کے لئے ضروری ہوتے ہیں، اس لئے ان کو عام فہم بنانے اور ایک ہی معنی اخذ کرنے کے لئے چند اُصول' ضوابط' ترتیب دیئے گئے ہیں۔ ان کی بدولت تاجر کے ساتھ ساتھ خواہشمند افراد کو بھی حقیقی معنی اخذ کرنے میں مدد ملتی ہے۔

1.1 تعریفات

اکاؤنٹنگ کے عالمی سطح پر قبول کیئے جانے والے ان اُصولوں کو Generally Accepted Accounting Principles (GAPP) کہتے ہیں۔

ان ہی اُصولوں کی روشنی میں مضمون کی حقیقت کو سمجھنے میں مدد ملتی ہے۔

American Institute of Certified Public Accounts (AICPA) نے لفظ Principle یعنی اُصول کی تعریف اس انداز سے کی ہے کہ عام قواعد وضوابط' قوانین جو عمل آوری میں رہبری' مدد اور معاون ثابت ہوتے ہیں، اُنہیں اُصول یا principle کہتے ہیں۔

> "General Laws of rule adopted or preferred as a guide to action, a settled ground or basis of conduct practice."

اس تعریف کی رو سے لفظ 'Principle' تجارتی معاملات کے اندراجات میں رہبری اور مدد کرتے ہیں اور کھاتوں کی تیاری میں موزوں بنیادیں فراہم کرتے ہیں جس سے صحیح اور درست کھاتے تیار ہوتے ہیں۔

1.1.1 اکاؤنٹنگ اُصولوں کے خصوصیات (Characteristics of Accounting Principles)

ذیل میں اکاؤنٹنگ اُصولوں کے خصوصیات کو بتلایا گیا:

1) اکاؤنٹنگ اُصول بنیادی اعتقادات کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔

2) اکاؤنٹنگ کے اُصول کو اکاؤنٹنگ کے ماہرین کی جانب سے ترتیب دیئے جاتے ہیں۔

3) اکاؤنٹنگ اُصول کاروباری کھاتوں کی تیاری میں مدد دیتے ہیں۔

4) اکاؤنٹنگ اُصول' اکاؤنٹنگ کے متعلقہ کھاتوں کی تیاری کے لئے ہدایت یا رہبری کرتے ہیں۔

اکاؤنٹنگ اُصول(Accounting Principles)کو دو حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے:

II) اکاؤنٹنگ کے روایات (Accounting Convention) I) اکاؤنٹنگ کے تصورات (Accounting Concept)

1.2 اکاؤنٹنگ کے تصورات(Accounting Concept)

اکاؤنٹنگ تصورات کو ذیل میں بتایا گیا ہے:

i)	Business Entity Concept	ii)	Money Measurement Concept
iii)	Going concern Concept	iv)	Cost Concept
v)	Dual Aspect Concept	vi)	Accounting Period Concept
vii)	Matching Concept	viii)	Realization Concept
ix)	Objective Evidence Concept	x)	Accrual Concept
xi)	Historical Cost Concept		

اکاؤنٹنگ کے تصورات(Accounting Concepts)

لفظ"Concept"یعنی تصور دراصل کھاتہ نویسی کے بنیادی ان مفروضات و شرائط کو ظاہر کرتے ہیں، جن کی بنیاد پر کھاتہ نویسی کے اندراجات کیئے جاتے ہیں۔ان تصورات کے مدد سے صحیح و درست انداز میں اندراجات میں مدد ملتی ہے۔ساتھ ہی کھاتہ نویسی کاروبار کی نوعیت' کیفیت' مقصد وغیرہ کے متعلق تفصیلی آگاہی ہوتی ہے۔اکاؤنٹنگ کے اہم تصورات کی تفہیم کی گئی ہے۔

1.2.1 رواں کاروبار کا تصور(Going Concern Concept)

کاروبار کا یہ ایک اہم تصور ہے۔اس تصور کے اعتبار سے کاروبار ایک طویل مدت تک بر قرار رہتی ہے اور مستقبل میں جاری رہتی ہے۔اسی لئے کاروبار کے اندراجات کیئے جاتے ہیں۔ اسی لئے اس کاروبار سے تعلق رکھنے والے افراد جیسے لین دین کے ادارے' قرض دار' مقروض بینک وغیرہ اس کاروبار سے تعلق رکھتے ہیں۔طویل مدت تک کاروبار کی بر قراری کے لئے ضروری ہے کہ طویل مدت کے لئے کاروبار کی حکمت عملیوں کو اختیار کیا جائے۔ پیداوار یا کاروبار میں استعمال شدہ مستقل اثاثے جیسے مشنری' فرنیچر' برقی سامان وغیرہ ایک مدت تک کارکرد ہوتے ہیں اور ان اثاثوں کی نگرانی و دیکھ بھال کے اخراجات بھی عائد ہوتے ہیں۔ مستقل اثاثوں کے ناکارہ ہونے پر ان کو جدید اثاثوں سے تبدیل کرنا ضروری ہوتا ہے۔اس طرح طویل مدت کے لئے کاروبار کی منصوبہ بندی کی جاتی ہے۔اس مفروضہ کے تحت اثاثوں کی مالیت کی قدر و قیمت تاریخی قیمت(Historical Costs)' حقیقی قیمت یا ابتدائی لاگت یا Replacement Cost کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔اثاثوں پر منظم طریقہ پر فرسودگی عائد کی جاتی ہے اور پیشگی اخراجات کی ادائیگی بھی اس مفروضہ کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔کاروبار کے رواں تصور کی بنیاد پر تاجر کو طویل مدتی کاروباری حکمت عملی اختیار کرنے میں مدد ملتی ہے۔نہ صرف یہ بلکہ پیداوار میں تبدیلی' صارفین کے ذوق و شوق کے پیش نظر پیداوار کو جاری کرنے' قیمت اندازی میں مدد ملتی ہے۔

1.2.2 مدت کا تصور (Periodical Concept)

کاروبار میں مدت ایک اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اس مفروضہ کے تحت کاروبار کے کھاتوں کی تیاری کے لئے کاروبار کو 6 ماہ' ایک ماہ' ایک سال جیسے مختلف مدتوں میں تقسیم کرتے ہیں۔ کاروبار کے رواں تصور کے تحت کاروباری اپنی ایک طویل مدت رکھتی ہے۔ اس لئے کاروبار کے معاشی حالت یا نفع و نقصان کی کیفیت کو معلوم کرنے کے لئے ایک مخصوص مدت میں کھاتوں کی تیاری ضروری ہوتی ہے۔ اس لئے مدت کے دوران پیداوار فروخت اثاثہ وذمہ داریوں وغیرہ کا شمار کیا جاتا ہے جس کی بدولت اس مدت کے کاروباری موقف کی وضاحت ہوتی ہے۔ اس میں مزید بہتری کے حکمت عملی بھی اختیار کرنے میں مدد ملتی ہے۔ کاروبار کے حساب کتاب کے لئے طئے شدہ مدت کو "حسابی مدت – Accounting Period" کہلاتا ہے۔ عام طور پر ایک سال حسابی مدت ہوتی ہے۔ ہر چھوٹے وبڑے کاروباری ادارے سال کو حسابی مدت میں شمار کرتے ہیں۔ اس لئے ہر سال اپنے کھاتہ تیار کرتے ہیں۔ تجارتی' نفع ونقصان' بیلنس شیٹ وغیرہ مختلف کھاتوں کی تیاری کے ذریعہ کاروبار کے معاشی موقف کی وضاحت کرتے ہیں۔ ان کھاتوں کی مدد سے ہر سال سابقہ سال سے تقابل کرنے میں بھی مدد ملتی ہے۔ جس سے کاروبار کی ترقی وپستی کا اندازہ قائم ہوتا ہے۔ بعض تاجرین اپنے مقدس عیدین وتہواروں کو سال کی بنیاد تصور کرتے ہیں۔ کیلنڈر سال یکم جنوری سے شروع ہوکر 31 دسمبر پر ختم ہوتا ہے۔ جبکہ مالیاتی سال یکم اپریل سے شروع ہوکر 31 مارچ پر ختم ہوتا ہے۔ حسابی مدت کے لئے کیلنڈر سال یا مالیاتی سال بھی اختیار کرتے ہیں۔

1.2.3 جوڑ ملانے کا تصور (Matching Concept)

جوڑ ملانے کا تصور اکاؤنٹنگ کا اہم تصور ہے۔ اس تصور کے تحت متعلقہ مدت کے آمدنی واخراجات کو متعلقہ مدت میں درج کیا جائے، جس مدت کے کھاتے تیار کیئے جاتے ہوں، اسی مدت کے کاروباری اخراجات وآمدنیوں کو حساب میں لیا جائے۔ غیر متعلقہ آمدنی واخراجات کو شمار نہ کیا جائے اور ایک مدت کے آمدنی واخراجات کو کسی دوسرے مدت کی آمدنی واخراجات میں شمار نہ کیا جائے۔ اس طرح اخراجات وآمدنی اور حسابی مدت کو جوڑنے سے حسابی گوشوارہ صحیح اور درست تیار ہوتے ہیں۔ اور کھاتوں میں اعتبار اور بھروسہ پیدا ہوتا ہے۔ کھاتوں پر اظہار خیال کرنے' تقابل کرنے' نظریات قائم کرنے میں مدد ملتی ہے۔ کاروبار میں نقصانات' خطرات' غیر یقینی حالات واقع ہوسکتے ہیں۔ کاروبار میں خطرات ونقصانات کے باریک پہلوؤں کو بھی شامل کرنا چاہیئے اور ان کے حل کے لئے گنجائش فراہم کی جائے۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ منافع کے تمام پہلوؤں کو یکسر نظر انداز کریں بلکہ منافع کے ساتھ ساتھ نقصانات کے پہلوؤں پر خاص توجہ دینا چاہیئے کیونکہ کاروبار میں ایک بار نقصان کے سبب اس میں بہتری پیدا کرنے میں کافی دشواری پیدا ہوتی ہے۔ بلکہ اس کے لئے ایک طویل وقت بھی درکار ہوسکتا ہے۔ نقصانات کے پہلوؤں پر توجہ دینے سے نقصانات میں کمی واقع ہوگی۔

یہاں پر یہ کہاوت درست ثابت ہوتی ہے کہ **"احتیاط' علاج سے بہتر ہے"**

یعنی نقصانات واقع ہونے کے بعد اس میں بہتری پیدا کرنے کے بجائے پہلے سے ہی نقصانات کے پہلوؤں کا مختلف زاویوں سے جائزہ لیا جائے۔ جس سے نقصانات پر کافی حد تک قابو پاسکتے ہیں۔ اسی لئے اس تصور کے تحت ادا شدنی اخراجات' پیشگی ادا شدہ اخراجات' وصول شدنی آمدنی' پیشگی وصول شدہ آمدنی' مشکوک قرضوں کی گنجائش' فرسودگی فنڈ' محفوظات وغیرہ وغیرہ رکھے جاتے ہیں۔

1.2.4 Realization کا تصور

اکاؤنٹنسی کا یہ ایک اہم تصور ہے۔ اس تصور کے اعتبار سے جس تاریخ پر ملکیت کے ساتھ مال فروخت ہوتی ہے۔ اُسی تاریخ کو آمدنی تصور کی جائے گی۔ مال کی ملکیت کی تبدیلی کے ساتھ ہی خریدار مال کا مالک بن جاتا ہے۔ یعنی جس تاریخ کو مال کی فروخت عمل میں آتی ہے۔ اُسی تاریخ کو آمدنی تصور کی

جاتی ہے۔ چاہے مال کی قیمت مال کی فروخت کی تاریخ کے بعد بھی حاصل ہو۔ مال کی ملکیت کی تبدیلی کی تاریخ کو فروخت تصور کیا جاتا ہے۔ فروخت شدہ مال کی قیمت کی وصولی کے متعلق ماہرین کے درمیان دو خیالات ہیں:

1) Hire Purchase کے تحت آخری قسط کی ادائیگی کے بعد مال کی ملکیت خریدار کے قبضہ میں منتقل ہوتی ہے۔

2) Contract Account میں ٹھیکہ دار کو ٹھیکہ کی تکمیل پر قیمت ادا کی جاتی ہے۔ لیکن تصدیق شدہ کام کی بنیاد پر منافع کا تعین کیا جاتا ہے۔

1.2.5 Accrual کا تصور

کاروبار میں نقد اور ادھار دونوں طرح کے فروخت ہوتے ہیں۔ ادھار پالیسی فروخت کا حصہ ہوتی ہے۔ یہ تجارت کو بڑھاوا دینے میں مدد دیتی ہے۔ اسی لئے ادھار فروخت کو بھی فروخت میں شمار کیا جاتا ہے۔ اکاؤنٹنگ کے اس تصور کے تحت نقد فروخت کے ساتھ ساتھ ادھار فروخت کو بھی آمدنی میں شمار کیا جاتا ہے۔ ادھار فروخت میں رقم فوراً حاصل نہیں ہوتی، تب بھی اس کو حاصل آمدنی میں شمار کیا جاتا ہے۔ اس طرح کاروبار کے اخراجات کی نقد ادائیگی کے ساتھ ساتھ ادا طلب اخراجات کو بھی حساب میں لیا جاتا ہے۔ یعنی وہ اخراجات جو ادا طلب ہیں، ان کو بھی حساب میں شمار کیا جاتا ہے۔ وصول طلب آمدنی اور ادا شدنی اخراجات کو حساب میں لیا جاتا ہے۔ جس کی بدولت کاروبار کے حقیقی نفع و نقصان کی کیفیت معلوم ہوتی ہے۔

1.3 اکاؤنٹنگ کے روایات (Accounting Conventions)

اکاؤنٹنگ کے روایات' اکاؤنٹنگ کے اُصولوں کا حصہ ہیں۔ آپ جانتے ہیں کہ کاروبار کا اہم مقصد منافع کمانا ہوتا ہے۔ اس مقصد کے تحت ہر تاجر' پیداکنندہ اپنی اپنی منفرد حکمت عملیوں کا استعمال کرتا ہے۔ تجارت کے قلیل مدتی و طویل مدتی مقاصد ہوتے ہیں۔ حالات و مواقع کے اعتبار سے بعض اقسام کے کاروبار محدود یا قلیل مدت کے ہوتے ہیں۔ لیکن عام طور پر ہر تاجر ایک طویل مدتی منصوبہ کے تحت تجارت شروع کرتا ہے۔ ہر تاجر اپنے لین دین' خرید و فروخت کا مکمل زبانی حساب کتاب نہیں رکھ سکتا۔ ترکاری فروش' میوہ فروش وغیرہ پھیری کے کاروبار کرنے والے تاجرین اپنا حساب کتاب زبانی کرسکتے ہیں۔ بعض اوقات قریبی پہچان رکھنے والے صارفین کو ادھار بھی فروخت کرتے ہیں اور بعد میں وصول کرلیتے ہیں۔ اس طرح یہ زبانی یاددہانی کی بنا پر اپنے نفع و نقصان کا اندازہ قائم کرلیتے ہیں۔ لیکن ان تاجرین کو بھی بہت زیادہ لین دین کو ذہن نشین کرنا کافی مشکل ہوتا ہے۔ اس لئے بعض تاجرین اپنی اپنی زبان میں لین دین کو تحریر کرلیتے ہیں تاکہ وقت پر کام آئے۔

بڑے پیمانے کے تاجرین جیسے مستقل کرانہ دوکان 'شراکتی کاروبار' شعبہ جاتی دوکان' زنجیری دوکان' وسیع پیمانے کے ملبوسات' جوتے چپل وغیرہ وغیرہ اداروں میں ہر چھوٹے وبڑے لین دین کا باضابطہ اندراج ہوتا ہے۔ ایسے بعض اداروں میں اندراجات کے لئے علیحدہ شعبہ بھی پایا جاتا ہے۔ جس کے سبب لین دین میں کسی بھی قسم کی غلط کا امکان کافی کم ہوتا ہے۔ اس طرح کاروباری اندراجات کا سلسلہ زمانہ قدیم سے رائج ہے۔ ان اندراجات کو نہ صرف تجارتی گھرانے بلکہ ہر عام سطح پر بھی قبول کیئے جاتے ہیں۔ اندراجات کو غلطیوں سے پاک بنانے کے لئے کھاتہ نویسی کے اُصولوں پر عمل کیا جاتا ہے۔ لین دین کے اعتبار سے انہیں مختلف اقسام کے اثاثوں' اخراجات' آمدنی' نقصانات' ذمہ داریوں محفوظات وغیرہ وغیرہ مختلف کھاتوں میں اندراجات کیئے جاتے ہیں، جس کے سبب اندراجات میں شفافیت کے ساتھ ساتھ قابل فہم بھی ہوتے ہیں۔ تجارتی اندراجات پر زمانہ قدیم سے چلتے ہوئے رسومات 'خیالات بھی اثر انداز ہوتے ہیں۔ جن قواعد' رسومات' روایات' نظریات وغیرہ کاروبار میں زیر استعمال آتے ہیں، اُنہیں اکاؤنٹنگ کو روایات (Convention) یا رسومات کہتے ہیں جو عرصہ دراز سے استعمال میں ہیں۔ اکاؤنٹنگ کے اُصول دراصل اکاؤنٹنگ کے روایتیں ہوتے ہیں۔ جن

اُصولوں، قواعد، نظریات کی بنیاد پر کھاتوں کے گوشوارے تیار کیئے جاتے ہیں۔ وہ اکاؤنٹنگ کے روایتیں کہلاتے ہیں۔ یہ تمام اندراجات کھاتوں، گوشواروں کے تفصیل مشاہدہ میں مدد کرتے ہیں۔ ذیل میں اکاؤنٹنگ کے اہم روایتوں کو بتلایا گیا ہے:

اکاؤنٹنگ کی روایات(Accounting Conventions)

اکاؤنٹنگ روایات کو ذیل میں بتایا گیا ہے:

i) Consistency

ii) Conservation

iii) Full Disclosure

iv) Materiality

1.3.1 یکسانیت یا پائداری کی روایت(Convention of Consistency)

پائداری اکاؤنٹنگ کی ایک اہم روایت ہے۔اس روایت، اُصول کے مطابق لین دین کے اندراجات کے لئے جن قواعد، اُصولوں، ضوابط، قوانین کا استعمال کیا جاتا ہے، وہی قوانین مسلسل یا ہر سال اپنانا چاہیئے۔ ہر سال نئے نئے اُصولوں کو استعمال کرنے سے احتیاط کرنا چاہیئے۔اس طرح ہر سال ایک ہی طریقہ کار اختیار کرنے سے یا ایک ہی اُصول پر عمل کرنے سے حاصل نتائج پر بہتر طور پر نظریات قائم کرسکتے ہیں۔حاصل نتائج کا تقابل کرتے ہوئے بہتر نتائج کے لئے حکمت عملی اختیار کرسکتے ہیں۔

ہر سال نئے اُصولوں کو استعمال کرنے سے نتائج میں بھی فرق پیدا ہوتے ہیں۔ جس کے سبب نتائج کا تقابل کرنے یا نظریات قائم کرنے میں دشواری پیدا ہوتی ہے۔ایک ہی اُصولوں پر عمل کرنے سے حاصل نتائج پر اعتبار بھی پیدا ہوتا ہے۔اعتبار پیدا کرنے کے لئے اُصولوں پر بار بار تبدیلی سے احتیاط کرنی چاہیئے۔مثلاً اثاثوں پر ایک سال یکساں قسطوں کے طریقہ پر فرسودگی عائد کی گئی ہے، تب ہر سال اسی طریقہ کے تحت فرسودگی عائد کی جائے۔ اگر دوسرے سال سے گھٹتے ہوئے بقایا کے طریقہ سے تیسرے سال کوئی اور طریقہ پر فرسودگی عائد کرنے سے نتائج میں یکسانیت نہیں پائی جاتی، بلکہ نتائج مختلف حاصل ہوتے ہیں۔ایسی صورت میں نتائج پر تبصرہ کرنا، نظریہ قائم کرنا، تقابل کرنے میں دشواری ہوتی ہے۔

1.3.2 احتیاط کی روایت(Convention of Conservation)

تجارتی لین دین کے اندراجات کے دوران کافی احتیاط سے کام لینا ضروری ہے۔کافی محفوظ اور اعتبار ویقین کے ساتھ اندراجات کرنے سے صحیح و درست گوشوارے تیار ہوتے ہیں جو کاروبار کی حقیقی تصویر کو پیش کرتے ہیں۔اس روایت کے تحت کاروباری معاملات میں نہ صرف فوائد بلکہ ممکنہ نقصانات کو بھی مدِ نظر رکھنا چاہیئے۔کاروبار کے دوران یہ ضروری نہیں کہ ہر وقت موافق یا مثبت حالات بر قرار رہیں۔بعض اوقات کسی بھی وجہ سے کاروبار میں اتار چڑھاؤ، بلندی و پستی غیر یقینی کیفیت پیدا ہوسکتی ہے۔اس لئے کاروبار کی نوعیت کے اعتبار سے ممکنہ نقصانات کی پابجائی پر توجہ دینا چاہیئے۔ یہ روایت کہتی ہے کہ

"Anticipate no profit but provide for all possible losses."

"کبھی نفع کی پیش قیاسی نہ کرتے ہوئے کاروبار کے ممکنہ نقصانات کے لئے گنجائش فراہم کریں۔"

ممکنہ نقصانات کو مدِ نظر رکھنے سے اس کی پابجائی کی حکمت عملی بھی اختیار کر سکتے ہیں۔ یہ ایکRisk Proof Jacketکاکام کرتی ہے۔ جس طرح برساتی پہننے سے بارش کے آثار جسم پر نہیں ہوتا ہے، اسی طرح یہ روایت نقصانات سے محفوظ رہنے میں مدد دیتی ہے۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ کاروبار کے منافع کے پہلوؤں کو یکسر نظر انداز کریں بلکہ اس پر توجہ دینے کے ساتھ ساتھ جوکھم نقصانات وغیرہ یقینی صورتحال وغیرہ کو بھی مدِ نظر رکھنا چاہیئے۔

1.3.3 مکمل وضاحت کی روایت(Disclosure Convention)

تجارت میں مختلف کھاتے کھولے جاتے ہیں۔ ہر کھاتہ کا مقصد علیحدہ ہوتا ہے۔ ہر کھاتہ سے الگ الگ معلومات حاصل ہوتے ہیں۔ مکمل وضاحت کی روایت اکاؤنٹنگ کی ایک اہم روایت ہے۔ اس روایت کے مطابق کھاتوں کو اس طرح تیار کریں، جس سے اس کھاتہ کا مقصد' منشا صاف طور پر ظاہر ہو سکے۔ کھاتوں کو مکمل واضح' صاف اور درست انداز میں نہایت ہی دیانت داری' غلطیوں سے پاک تیار کریں۔ کاروبار کے مکمل معلومات اوضح طور پر ظاہر ہو سکے۔ کھاتوں کی مدد سے مالکین مطالعہ کنندگان و دلچسپی رکھنے والے حضرات کو واضح طور پر معلومات حاصل ہو سکے۔ گوشواروں میں تمام مدات کو صاف انداز میں ظاہر کریں۔ ہر کاروباری ادارے اپنی پیداوار یا تجارت کے اعتبار سے مختلف کھاتے تیار کرتے ہیں۔ ضروری ہے کہ کھاتوں میں تمام متعلقہ مدات کو شامل کریں۔ جس مقصد کے تحت کھاتے تیار کیئے جاتے ہیں، اس سے متعلقہ تمام امور کو شامل کریں تاکہ مطالعہ کرنے والے افراد کے لئے عام فہم ہو اور آسانی سے سمجھ میں آسکے۔ متعلقہ لین دین کو نہایت ہی دیانت داری سے واضح طور پر ظاہر کریں۔ کاروبار میں تیار کیئے جانے والے کھاتوں' گوشواروں کا مقصد و منشا واضح طور پر ظاہر ہو سکے۔ گوشواروں کے مطالعہ سے تمام اُمور واضح طور پر ظاہر ہونا چاہیئے۔ مکمل وضاحت کے سبب مطالعہ کاروں کو آسانی ہوتی ہے۔ یہ ایک اہم روایت ہے۔ کھاتوں پر اعتبار پیدا ہونے سے صحیح و درست رائے قائم کرنے میں مدد ملتی ہے۔ اس طرح روایت کے اعتبار سے لین دین' کھاتوں کو شفافیت' حقیقت پسندی اعتبار کے ساتھ پیش کرنا چاہیئے۔

1.3.4 مادیت کی روایت(Convention of Materiality)

اس روایت کے مطابق کھاتوں میں قدر و قیمت والے چیزوں کا ہی اندراج کیا جائے۔ جن لین دین یا معاملات کی کوئی قیمت نہ ہوتی ہو یا ان کی قدر مشکل ہو، اُنہیں غیر ضروری طور پر کھاتوں میں اندراج نہ کیا جائے۔ اس اعتبار سے ظاہر ہوتا ہے کہ قدر و قیمت کے عوامل ہی کھاتوں میں درج کرنا چاہیئے۔ اس کی بدولت آمدنی' اخراجات' لاگت وغیرہ وغیرہ کھاتوں کی حقیقت عیاں ہوتی ہے۔ کاروبار کے ہر چھوٹے سے چھوٹے اور بڑے سے بڑے مالیت کے اخراجات و آمدنیوں کو اندراج کرنا ضروری ہے۔ کسی بھی لین دین کو نظر انداز نہیں کرنا چاہیئے۔

1.4 خلاصہ

ہر مضمون کے اُصول و ضوابط الگ الگ ہوتے ہیں۔ اکاؤنٹنگ کے اُصول' کاروباری کھاتوں کی تیاری سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان اُصولوں کی بنیاد پر کاروبار عالمی سطح پر قبول کیئے جاتے ہیں۔ اکاؤنٹنگ اُصولوں کو اکاؤنٹنگ تصورات اور اکاؤنٹنگ روایات دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اکاؤنٹنگ تصورات بنیادی طور پر مفروضات و شرائط کو ظاہر کرتے ہیں۔ جن کی بنیاد پر تجارت اور اس کے متعلق تیار کیئے گئے مختلف کھاتوں سے تفصیلی آگاہی ہوتی ہے۔ تصورات کی بدولت کاروبار کا مقصد و منشا کو سمجھنے میں مدد ملتی ہے۔ کاروباری کی وسعت کے لئے ضروری ہدایات اور اصلاحی اقدامات سے آگاہی ہوتی ہے۔ اکاؤنٹنگ روایتیں' اکاؤنٹنگ کے اُصولوں' اندراجات کے ضوابط کو ظاہر کرتے ہیں۔ ان اُصولوں پر عمل کرنے سے اندراجات صحیح و درست ہوتے ہیں۔ جس سے تجارتی گوشواروں سے مکمل معلومات حاصل ہوتے ہیں۔

عزیز طلباء اس اکائی میں آپ نے اکاؤنٹنگ کے اُصولوں سے واقف ہو چکے ہیں۔ اس پر مہارت حاصل کرنے یا دسترس حاصل کرنے کے لئے ذیل کے مشقی سوالات کے جوابات کو تیار کیجئے۔

مشقی سوالات

1. اکاؤنٹنگ کے اُصولوں سے کیا مراد ہے؟ وضاحت کیجئے۔
2. اکاؤنٹنگ کے تصورات کی تشریح کیجئے۔
3. اکاؤنٹنگ کی روایات کو بیان کیجئے۔
4. اکاؤنٹنگ کے اُصولوں کی اہمیت کو بیان کیجئے۔
5. خالی جگہوں کو پُر کیجئے۔

(a AICPA کا پھیلاؤ______________ ہے۔

(b اکاؤنٹنگ کے تصورات______________ ہیں۔

(c اکاؤنٹنگ کے______________ تصور کے تحت کاروبار طویل مدت رکھتی ہے۔

(d کاروبار کے______________ روایت کے تحت کاروبار کے نقصانات کے لئے گنجائش رکھی جائے۔

6. صحیح یا غلط کی نشاندہی کیجئے۔

(a

(b

نوٹ: اکاؤنٹنگ کے تصورات کے چند نکات خود اکتسابی مواد اکاؤنٹنسی-I میں اکائی 1.3 میں بتلایا گیا ہے۔ اکاؤنٹنگ تصورات کے جن نکات اور اکاؤنٹنگ روایات جو خود اکتسابی مواد میں نہیں ہیں، اُنہیں اس ضمیمہ میں شامل کیا گیا ہے۔

اکاؤنٹنگ سائیکل

Accounting Cycle

1.5 تمہید

1.6 اکاؤنٹنگ سائیکل کا مفہوم

1.7 اکاؤنٹنگ سائیکل کے مراحل

- 1.1.2 لین دین
- 1.1.3 عام اندراجات
- 1.1.4 پوسٹنگ
- 1.1.5 آزمائشی گوشوارہ
- 1.1.6 ورک شیٹ
- 1.1.7 مطابقتی عام اندراجات
- 1.1.8 مالیاتی گوشوارہ
- 1.1.9 کتابوں کا بند کرنا

1.8 خلاصہ

اس اکائی میں آپ

1) اکاؤنٹنگ سائیکل کے مفہوم سے واقف ہوں گے۔

2) اکاؤنٹنگ سائیکل کے مختلف مدارج سے واقف ہوں گے۔

3) اکاؤنٹنگ سائیکل کی مدد سے تیار کیئے جانے والے مختلف کھاتوں سے واقف ہوں گے۔

4) بہی کھاتے اور آزمائشی گوشواروں کی تیاری سے واقف ہوں گے۔

1.0 تمہید

لفظ "سائیکل" کے ساتھ ہی غالباً بچپن میں سائیکل چلانے کے دن یاد آچکے ہوں گے۔ سائیکل میں اگلا اور پچھلا دو پہیے ہوتے ہیں جو دائری شکل میں گھومتے ہیں جس کو چلاتے ہوئے آگے بڑھتے ہیں۔

عزیز طلباء آپ جانتے ہیں کہ

تجارت کا اہم مقصد منافع کمانا ہوتا ہے۔ ہر چھوٹے و بڑے تاجر اس کے لئے مختلف ترکیبوں و حکمت عملیوں کو اختیار کرتے ہیں۔ پھیری کے کاروبار، یومیہ کاروبار اور بالکل چھوٹے تاجرین اپنے نفع و نقصان کا آسانی سے حساب کرلیتے ہیں۔ لیکن بڑے تاجرین کو آسانی کے ساتھ حساب نہیں کرسکتے۔ بلکہ ہر معاملہ کا تحریر میں ظاہر کرنا ضروری ہوتا ہے۔ بڑے تاجرین کاروباری موقف یا مالی حالت کو معلوم کرنے کے لئے ایک سال کے بعد تجارتی نفع و نقصان کھاتے، بیلنس شیٹ، فنڈ بہاؤ گوشوارہ، تختہ لاگت، تقابلی گوشوارہ وغیرہ مختلف کھاتے تیار کرتے ہیں۔ جس کی بنیاد پر کاروبار کے موقف کو ظاہر کرسکتے ہیں۔ اسی لئے کاروبار کے معاملات کا اندراج کرنا بے حد ضروری ہے۔

1.1 اکاؤنٹنگ سائیکل کا مفہوم

کاروبار میں لین دین کا ترتیب وار اندراج کرنا لازمی ہے۔ اندراجات کا ترتیب وار لکھنا اکاؤنٹنگ کا حصہ ہے۔ کاروباری معاملات کا ترتیب وار یا مرحلہ وار اندراجات کو اکاؤنٹنگ سائیکل کہتے ہیں۔ کاروباری سائیکل کاروبار کے پہلی اندراج سے شروع ہو کر آخری یا اختتامی کھاتوں کی تیاری پر ختم ہوتا ہے۔ یعنی اکاؤنٹنگ سائیکل تجارتی لین دین کے معاملات کو ترتیب وار لکھنے کا نام ہے۔ ترتیب وار اندراجات کے سبب ترتیب وار کھاتوں کی تیاری میں مدد ملتی ہے۔ لین دین کی ابتداء سے آخر تک کے عمل کو جوڑنے سے دائرہ نما عمل حاصل ہوتا ہے، اس کو اکاؤنٹنگ سائیکل کہتے ہیں۔ یہ کاروباری کھاتوں کی تیاری کے لئے کافی ضروری ہوتے ہیں۔ کاروبار کے نقد یا اُدھار ہر معاملے کا پہلے روزنامچہ (جرنل) میں اندراج ہوتا ہے پھر بہی کھاتے تیار کیئے جاتے ہیں۔ پھر آزمائشی گوشوارے اور اختتامی کھاتے تیار کیئے جاتے ہیں۔ کاروباری اندراجات معنی خیز گوشوارے یا کھاتوں کی تیاری کی مدد دیتے ہیں۔ ان اندراجات سے کاروبار کی حقیقی شکل یا حقیقی موقف واضح ہوتی ہے۔ اکاؤنٹنگ سائیکل کاروباری معاملے سے شروع ہو کر اندراجات کے مختلف مرحلوں سے ہو کر اختتامی کھاتوں کی تیاری پر ختم ہوتے ہیں۔ ہر تاجر ہر سال کے اختتام پر تین ماہ، چھ ماہ جیسے مدت پر کھاتے تیار کرتے ہیں۔ جس سے ان کے کاروباری موقف کی وضاحت ہوتی ہے۔

اکاؤنٹنگ سائیکل کاروباری اندراجات کے مخصوص مراحل کو ظاہر کرتے ہیں۔ تجارتی لین کے اندراجات کا سلسلہ وار یا مرحلہ وار اندراجات میں تسلسل پایا جاتا ہے اور سال کے ختم میں ضروری کھاتے تیار کیئے جاتے ہیں۔ ہر سال اندراجات کا یہی طریقہ کار ہوتا ہے۔

1.2 اکاؤنٹنگ سائیکل کے مراحل

کاروباری لین دین کا باقاعدہ ترتیب وار درج کرنا ضروری ہوتا ہے۔ کسی بھی اندراج کے چھوٹنے سے حسابات میں فرق پیدا ہوتا ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ اندراجات کی ترتیب کو برقرار رکھنا ضروری ہے۔ ترتیب وار اندراجات کے سبب ہی کاروباری کھاتے صحیح اور درست تیار ہوتے ہیں۔

ذیل میں اکاؤنٹنگ سائیکل کے 8 مراحل کو بتلایا گیا:

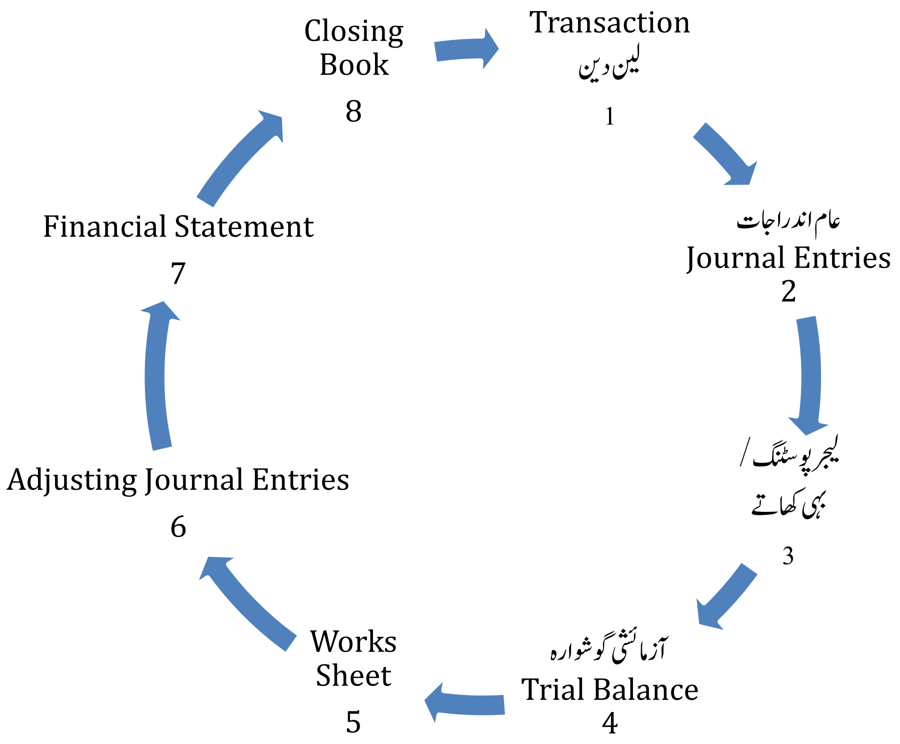

ہر ایک مرحلہ کو تفصیل سے ذیل میں بیان کیا گیاہے:

1.2.1 لین دین(Transaction)

لین دین' کاروبار کا پہلا مرحلہ ہے۔مال کی خرید و فروخت سے معاشی لین دین شروع ہوتا ہے۔کاروبار میں نقد لین دین کے ساتھ ساتھ اُدھار خرید و فروخت بھی ہوتی ہے۔ایسی صورت میں بلس کی تیاری کی جاتی ہے۔بلس کی وصولی و ادائیگی' نقد خرید و فروخت' بینک میں ڈپازٹ کرنا یا بینک رقم نکالنا' تشہیر' حمل و نقل' کرایہ وغیرہ' اخراجات ادا کرنا' دین دار(Debtors)سے رقومات کی وصولی' لین دین(Creditors)کو رقم کی ادائیگی وغیرہ کاروبار میں مختلف لین دین کی مثالیں ہیں۔ہر چھوٹے بڑے لین دین کا باضابطہ درج کرنا لازمی ہے۔اندراجات درست ہونے پر دیگر کھاتے بھی درست تیار کیئے جاتے ہیں۔اگلے اندراجات کے لئے ضروری ہے کہ کاروباری لین دین کا اندراج کیا جائے۔بغیر اندراجات کے کوئی بھی کھاتہ اُصولی طور پر نہیں کھولا جاسکتا۔

1.2.2 عام اندراجات(Journal Entries)

اندراجات' اکاؤنٹنگ سائیکل کا دوسرا مرحلہ ہے۔کاروبار میں لین دین کا اندراج کرنا ایک اہم عمل ہے۔کاروباری لین دین کی نوعیت' خصوصیت کے اعتبار سے کھاتہ نویسی کے اُصولوں کی روشنی میں ڈیبٹ اور کریڈیٹ کے اندراجات کیئے جاتے ہیں۔کاروباری لین دین کا اندراج' پہلی بار روزنامچہ یعنی "Journal"میں کیا جاتا ہے۔اسی لیئے جرنل کو "Book of Original Entry" کہتے ہیں۔اس کتاب میں تاریخ وار' ترتیب وار اندراجات کیئے جاتے ہیں۔اندراجات کی مدد سے دیگر کھاتے کھولے جاتے ہیں۔کھاتہ نویسی کے اُصولوں پر سختی سے عمل کرتے ہوئے اندراجات کرنا ضروری ہے۔اندراجات کے دوران معمولی سی غلطیوں سے اگلے کھاتے بھی غلط تیار ہوتے ہیں۔اس لئے غلطیوں سے محفوظ رہنے کے لئے اندراجات کا صحیح اور درست درج کرنا ضروری ہے۔

1.2.3 پوسٹنگ / بہی کھاتوں کی تیاری(Posting, Ledger)

عام اندراجات کے بعد ہر ایک علیحدہ علیحدہ کھاتہ کھولا جاتا ہے۔ جس کو بہی کھاتہ یا لیجر کھاتہ (Ledger Account) کہتے ہیں۔ روزنامچہ میں اندراجات کی مدد سے متعلقہ کھاتے کھول کر اس میں کیئے جانے والے اندراجات کو پوسٹنگ کہتے ہیں۔ ان کھاتوں میں پوسٹنگ کے بعد میزان نکالے جاتے ہیں۔ عام اندراجات کی مدد سے مختلف کھاتے جیسے فرنیچر' مشنری' نقدی' خریدی' فروخت' ڈسکاؤنٹ کرایہ' تشہیر جیسے وغیرہ مختلف کھاتے کھولے جاتے ہیں، جس میں متعلقہ اندراجات کی پوسٹنگ کی جاتی ہے۔ بہی کھاتوں میں پوسٹنگ کھاتوں کی تیاری کا اہم مرحلہ ہے۔ پوسٹنگ کے دران غلطیوں سے محفوظ رہنے کے لئے احتیاط کرنا لازمی ہے۔ مہینہ یا سال کے آخر میں کھاتہ بند کرکے میزان بتلائے جاتے ہیں۔

1.2.4 آزمائشی گوشوارہ(Trial Balance)

کھاتوں کو تین ماہ' چھ ماہ یا ایک سال میں بند کرنے کے بعد آزمائشی گوشوارہ تیار کیا جاتا ہے۔یعنی بہی کھاتوں کے میزان کی مدد سے آزمائشی گوشوارہ تیار کیا جاتا ہے۔ جن بہی کھاتوں کے ڈیبٹ میزان ہوتے ہیں، اُنہیں آزمائشی گوشوارہ میں ڈیبٹ اور جن کے میزان کریڈیٹ ہوتے ہیں، ان کو آزمائشی گوشوارہ کے کریڈیٹ جانب بتلاتے ہیں۔ اندراجات اور کھاتے درست تیار ہونے کی صورت میں آزمائشی گوشوارہ کے ڈیبٹ اور کریڈیٹ دونوں کے میزان بھی برابر آتے ہیں۔ایک مقررہ مدت جیسے تین ماہ' چھ ماہ یا ایک سال کے وقفہ سے یہ آزمائشی گوشوارہ تیار کیئے جاتے ہیں۔

1.2.5 ورک شیٹ(Worksheet)

آزمائشی گوشوارہ کے جوڑ نہ ملنے کی صورت میں غلطیوں کو درست کیئے جاتے ہیں۔ جس کو Adjustment کہتے ہیں۔ ان تمام اصلاحی کام کو ورک شیٹ میں بتلایا جاتا ہے۔ اثاثوں پر عائد فرسودگی' بیمہ کی پیشگی ادائیگی' آمدنی واخراجات کی تفہیم وغیرہ ضروری مدات کو ورک شیٹ میں بتلایا جاتا ہے۔

1.2.6 مطابقتی عام اندراجات(Adjusting Journal Entries)

غلطیوں کی اصلاح کے تحت کیئے گئے اندراجات کے ذریعہ متاثرہ کھاتوں کی درستگی کے ساتھ آزمائشی گوشوارہ میں جوڑ ملائے جاتے ہیں۔ آزمائشی گوشوارہ کی تیاری کے بعد مطابقت کے اندراجات کیئے جاتے ہیں۔ آزمائشی گوشوارہ کی تیاری سے قبل مطابقت کے اندراجات نہیں کیئے جاتے۔ تمام درستگی و غلطیوں کی اُصولی اندراجات کیئے جاتے ہیں۔

1.2.7 مالیاتی گوشوارہ(Financial Statements)

آزمائشی گوشواروں کی تیاری کے بعد تجارتی کھاتہ' نفع ونقصان کھاتے' بیلنس شیٹ وغیرہ مالیاتی گوشوارے تیار کیئے جاتے ہیں۔ یہ گوشوارے کاروبار کے مالی موقف کی وضاحت کرتے ہیں۔

1.2.8 کتابوں کا بند کرنا(Closing The Books)

اندراجات کے آخری مرحلے میں آمدنی واخراجات وغیرہ کے کھاتے بند کرکے دوبارہ اگلے سال سے صفر میزان کے ساتھ نئے کھاتے کھولے جاتے ہیں۔ جنہیں کھاتوں کو بند کرنا کہتے ہیں۔یعنی اگلے سال سے لین دین کے اندراج سے قبل سابقہ سال کے کھاتے بند کیئے جاتے ہیں۔

1.3 خلاصہ

کاروباری معاملات کا ترتیب وار اندراج کرنا' اکاؤنٹنگ سائیکل کہلاتا ہے۔ لین دین سے کاروباری معاملات شروع ہوتے ہیں۔ لین دین کا پہلا اندراج روزنامچہ "Journal" میں کیا جاتا ہے۔ اس کو Book of Original Entry بھی کہتے ہیں۔ اندراجات' روزنامچہ سے شروع ہو کر بہی کھاتوں کی تیاری' پوسٹنگ' جوڑ ملانے یا میزان' آزمائشی گوشوارہ کی تیاری و دیگر کھاتوں کی تیاری اکاؤنٹنگ سائیکل کے مختلف مراحل ہیں۔ ان مراحل کی ترتیب وار تیاری سے ضروری اور اہم کھاتوں کی تیاری میں مدد ملتی ہے اور غلطیوں پر قابو پانے میں مدد ملتی ہے۔ آخر میں کھاتوں کی تیاری سے کاروباری موقف کی وضاحت ہوتی ہے۔

عزیز طلباء اکاؤنٹنگ سائیکل کے مفہوم کی وضاحت کے لئے آسان و قابلِ فہم الفاظ کو اہمیت دی گئی۔ تاکہ مطالعہ و مطلب فہمی میں کوئی دشواری نہ ہو۔ اُمید کہ مندرجہ بالا مدارج کے مطالعہ سے اکاؤنٹنگ سائیکل کے مراحل پر عبور حاصل کر چکے ہوں گے۔ مشقی سوالات کے جوابات ترتیب دیتے ہوئے معلومات کی جانچ کیجئے۔

مشقی سوالات

1. کاروباری سائیکل کے مفہوم کی وضاحت کیجئے۔
2. کاروباری سائیکل کے مختلف مراحل کو بیان کیجئے۔
3. کاروباری سائیکل کی ضرورت اور اہمیت کو بیان کیجئے۔
4. خالی جگہوں کو پُر کیجئے۔

a) اکاؤنٹنگ سائیکل میں جملہ ____________ مراحل ہیں۔

b) مالیاتی گوشواروں کی مثالیں ____________ ہیں۔

c) ____________ کو Book of Original Entry کہتے ہیں۔

d) نقدی کتاب' کھاتہ نویسی کے ____________ اُصول پر عمل کرتی ہے۔

اکائی-ا : اکاؤنٹنگ کے معیارات
Unit – I: Accounting Standards

Introduction	تمہید	1.1.0
Meaning and Definition of Accounting Standards	اکاؤنٹنگ معیارات کا مفہوم و تعریف	1.1.1
Needs of Accounting Standards	اکاؤنٹنگ معیارات کی ضرورت	1.1.2
Benefits of Accounting Standards	اکاؤنٹنگ معیارات کے فوائد	1.1.3
Objectives of Accounting Standards	اکاؤنٹنگ معیارات کے مقاصد	1.1.4
Importance of Accounting Standards	اکاؤنٹنگ معیارات کی اہمیت	1.1.5
	1.1.5.1: یکسانیت	
	1.1.5.2: تقابل	
	1.1.5.3: اعتباریت	
	1.1.5.4: سرمایہ کاروں کے لئے استعمال	
	1.1.5.5: تنقیح کار کو استعمال	
	ہندوستان میں اکاؤنٹنگ معیارات کے تیاری کے مراحل	1.1.6
	اکاؤنٹنگ معیارات کی فہرست	1.1.7
	خلاصہ	1.1.8
	Objectives مقاصد	

اس اکائی کے مطالعہ کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ

- اکاؤنٹنگ معیارات کی تعریف کر سکیں۔
- اکاؤنٹنگ معیارات کے مقاصد سے واقف ہوں گے۔
- اکاؤنٹنگ معیارات کی اہمیت سے واقف ہوں گے۔
- اکاؤنٹنگ معیارات کے خصوصیات سے واقف ہوں گے۔
- اکاؤنٹنگ معیارات کے مراحل کی تیاری سے واقف ہوں گے۔
- اکاؤنٹنگ معیارات کے مختلف قوانین سے واقف ہوں گے۔

1.1.0 تمہید

سابقہ اکائی میں کھاتہ نویسی' اکاؤنٹنگ کے روایات و اُصولوں کے متعلق پڑھ چکے ہیں۔ اس اکائی میں اکاؤنٹنگ معیارات کے متعلق معلومات حاصل کریں گے۔

ہر مضمون اپنی نوعیت کے اعتبار سے اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔ اور اسی اعتبار سے اس مضمون کے قواعد' اُصول وضوابط پائے جاتے ہیں۔ اکاؤنٹنگ ایک عظیم مضمون ہے جس کو عالمی سطح پر ہر چھوٹے وبڑے تجارتی گھرانے استعمال کرتے ہیں۔ اسی لئے اکاؤنٹنگ ایک عالمی مضمون کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس کے متعلق اُصول وضوابط کو عالمی سطح پر یکساں طور پر استعمال کرتے ہیں۔ اکاؤنٹنگ معیارات کو عالمی سطح کے درجہ پر قابل استعمال بنانے کے لئے اُصول وضوابط تشکیل دیئے جاتے ہیں۔ عالمی سطح پر قابل قبول اُصولوں کی روشنی میں تجارتی کھاتے یا مالیاتی گوشوارہ تیار کرنے سے ہر سطح پر اعتبار پیدا ہوتا ہے۔ ساتھ ہی گوشواروں پر مختلف انداز سے تجزیہ کرتے ہوئے نتائج اخذ کرنے میں مدد ملتی ہے ان اُصولوں کی تشکیل کے لئے مختلف تجربہ کار پیشہ ور ماہرین سے رائے لی جاتی ہے۔

1.1.1 اکاؤنٹنگ معیارات کا مفہوم و تعریف (Meaning and Definition of Accountancy Standards)

اکاؤنٹنگ معیارات اکاؤنٹنسی کے لئے کافی اہمیت رکھتے ہیں۔ معیارات اونچے درجے کے قابل قبول اُصولوں کو ظاہر کرتے ہیں۔ اسی طرح اکاؤنٹنسی کے معیارات بھی عالمی سطح پر قبول کیئے جاتے ہیں۔ ان اُصولوں کو ہر ملک میں یکساں طور پر استعمال کرتے ہیں۔ معیارات کو تحریری شکل دی جاتی ہے تاکہ عالمی سطح پر دستاویز کی حیثیت حاصل ہوسکے۔ مختلف زاویوں سے تجزیہ کرنے کے بعد معیارات تشکیل دیئے جاتے ہیں۔

کاروبار میں لین دین کا باضابطہ اندراج کیا جاتا ہے۔ ان اندراجات کے لئے اُصول وضوابط ترتیب دیئے جاتے ہیں۔ اسی اُصولوں کی بنیاد پر لین دین کا باقاعدہ اندراج کیا جاتا ہے۔ جس کی مدد سے مختلف بہی کھاتے' اختتامی کھاتے' تختہ لاگت' گوشوارے وغیرہ تیار کیئے جاتے ہیں۔ کسی پیشہ وارانہ ادارے یا حکومت کی جانب سے جب مسلمہ قواعد وضوابط یا اُصولوں کو جاری کیا جاتا ہے۔ تب ان پر عمل آوری لازمی ہوتی ہے۔ ان ہی اُصولوں' قواعد وضوابط و طریقہ کار کو اکاؤنٹنگ کے معیارات کہتے ہیں۔ اکاؤنٹنگ معیارات دراصل کسی مسلمہ باڈی کی جانب سے جاری کردہ اُصولوں کا نام ہے۔ یہی اُصول عالمی سطح پر قبول کرتے ہیں۔ جس کو حکومت' پیشہ ور باڈی' پیشہ ور ادارہ' متعلقہ قانونی شعبہ جاری کرتی ہے۔ جس میں تمام لین دین کے مختلف پہلوؤں کی وضاحت کرتے ہیں۔

T.P. Ghosh کے مطابق اکاؤنٹنگ معیارات پالیسی کے دستاویزات ہوتے ہیں، جنہیں کھاتہ نویسی کے مسلمہ ماہرین کی جانب سے جاری کیئے جاتے ہیں۔ جس سے لین دین' معاملات کا استعمال' پیائش کو صاف انداز میں ظاہر کرتے ہیں۔

Kohler کے مطابق اکانٹنگ معیارات Mode of Conduct ہیں جو کھاتہ نویسی پر روایات' قواعد یا پیشہ وارانہ باڈی کی جانب سے لاگو کرتے ہیں۔

1.1.2 اکاؤنٹنگ معیارات کی ضرورت (Need of Accounting Standards)

عزیز طلباء آپ جانتے ہیں کہ

کاروبار کا اہم مقصد منافع کمانا ہے۔ ہر سرمایہ کار' سرمایہ کو مشغول کرنے سے قبل اس پراجیکٹ کے متعلق منافع اور کاروبار کی نوعیت اور اس کے ساتھ دیگر اُمور کا تفصیلی جائزہ لیتے ہیں۔ ہر اعتبار سے مطمئین ہونے کے بعد سرمایہ کاری پر راغب ہوتے ہیں۔ عالمی سطح پر روز بروز صنعتی وجدید تعلیمی ترقی

نے ہر شخص کو جدید معلومات سے آگہی ہو رہی ہے۔ اس لئے عوامی شعور بھی پیدا ہونے لگا۔ کاروبار کے لئے عالمی سطح پر سرمایہ کاری عام ہوتے جا رہی ہے۔ اندرون ملک کے ساتھ ساتھ دیگر ممالک سے سرمایہ حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ عالمی درجہ کے تحت کاروبار کے مالیاتی رپورٹس تیار کیئے جائیں۔ عالمیانہ نے ہر شہر' ملک و شہریوں میں جدید احساسات کو پیدا کیا ہے۔ اس لئے کسی ملک میں رائج قوانین کی روشنی میں تیار مالیاتی رپورٹس صرف اسی ملک کے لئے نافذ ہوتے ہیں۔ لیکن عالمی سطح پر کاروبار کو وسعت دینے کے لئے ضروری ہے کہ عالمی سطح کے قوانین کی روشنی میں مالیاتی رپورٹس تیار کیئے جائیں۔ عالمی سطح پر مالیاتی رپورٹس کی تیاری اور قبول کرنے کے لئے عالمی سطح کے یکساں اُصول' قوانین تشکیل دیئے جاتے ہیں، جن سے ایک ہی نوعیت کے رپورٹس حاصل ہوتے ہیں۔ جس کی مدد سے مالیاتی گوشواروں کو تجزیہ کرنے اور نتائج اخذ کرنے میں مدد ملتی ہے۔

اکاؤنٹنسی کے عالمی سطح کے قوانین کی مدد سے کھاتوں پر اعتبار اور یقین پیدا ہوتا ہے۔ جس کی بدولت حصص داروں' مالیاتی اداروں' بینک وغیرہ کو بھی سرمایہ کاری پر یقین اور بھروسہ پیدا ہوتا ہے۔ جس کے سبب مزید سرمایہ حاصل کرنے میں سہولت پیدا ہوتی ہے۔ عالمی اُصولوں کی روشنی میں تیار رپورٹس کی بنیاد پر مالیاتی ادارے آسانی سے قرض بھی فراہم کرتے ہیں۔ اکاؤنٹنگ معیارات نہ صرف کمپنی یا اداروں کو بلکہ محقق' تنقیح نگار' حکومت وغیرہ کے لئے کافی کارآمد ہوتے ہیں۔ اس پر تیار رپورٹس کو عالمی سطح پر قبول کیئے جاتے ہیں۔

عالمی سطح کے اکاؤنٹنگ معیارات کے سبب نہ صرف حصص داروں میں یقین پیدا ہوتا ہے بلکہ دیگر ممالک کے مختلف سرکاری وغیر سرکاری اداروں میں بھی کاروبار کے متعلق شفافیت کا احساس پیدا ہوتا ہے۔ جس کی بدولت کاروبار عالمی سطح پر پھیل جاتے ہیں۔ مالیاتی رپورٹس کو غلطیوں سے پاک اور ہر زاویہ سے بہتر نتائج حاصل کرنے کے لئے عالمی سطح کے اکاؤنٹنگ معیارات کی ضرورت ہے۔ اس کے سبب بین الاقوامی سطح پر سرمایہ کاری کو فروغ حاصل ہوگا اور مالی وسائل کا بہتر سے بہتر استعمال ممکن ہے۔ غبن' دھوکہ دہی' خرد برد' غلطیوں سے محفوظ رہنے کے لئے عالمی سطح کے اُصولوں کو رائج کرنا ضروری ہے۔ ان نقائص سے محفوظ رہنے کے لئے عالمی درجے کے اکاؤنٹنگ معیارات ترتیب دیئے گئے۔

1.1.3 اکاؤنٹنگ معیارات کے فوائد(Benefits of Accounting Standards)

ذیل میں اکاؤنٹنگ معیارات کے فوائد کو بیان کیا گیا:

1. عالمی سطح پر مالیاتی رپورٹس پر اعتبار' بھروسہ اور یقین پیدا ہوتا ہے۔
2. عالمی سطح پر مالیاتی وسائل کا بہتر سے بہتر استعمال ممکن ہے۔
3. عالمی سطح پر مالیاتی وسائل کی نقل پذیری عمل میں آتی ہے۔
4. سرمایہ کاروں' مالیاتی اداروں' بینک' سرکاری وغیر سرکاری اداروں میں سرمایہ کے استعمال پر یقین پیدا ہوتا ہے۔
5. مالیاتی رپورٹس کو عالمی سطح پر قبول کیئے جاتے ہیں۔
6. نئے سرمایہ کاروں میں سرمایہ کاری کی ترغیب پیدا ہوتی ہے۔
7. قومی و بین الاقوامی سطح پر سرمایہ کاری کو فروغ حاصل ہوتا ہے۔
8. عالمی سطح پر شفافیت پیدا ہوتی ہے۔

1.1.4 اکاؤنٹنگ معیارات کے مقاصد(Objectives of Accounting Standards)

اکاؤنٹنگ معیارات کے معنی و مفہوم سے واقف ہو چکے ہیں۔ اس حصے میں اکاؤنٹنگ معیارات کے مقاصد کو ذیل میں بیان کیا گیا۔

1. عالمی سطح پر اکاؤنٹنگ کے اندراجات وطریقہ کار میں یکسانیت پیدا کرنا۔
2. عالمی سطح پر مختلف مالیاتی گوشواروں کی تیاری کا یکساں طریقہ کار کو رائج کرنا۔
3. عالمی سطح پر کاروباری رپورٹنگ کے معیار کو بر قرار رکھنا۔
4. مالیاتی گوشواروں کو نقائص سے پاک تیار کرنا۔
5. مالیاتی گوشواروں سے تمام ضروری معلومات کو عیاں کرنا۔
6. عالمی سطح پر گوشواروں کو قابل قبول بنانا۔

1.1.5 اکاؤنٹنگ معیارات کی اہمیت(Importance of Accounting Standards)

اکاؤنٹنگ معیارات اکاؤنٹنگ کے تحریری دستاویزات ہوتے ہیں، جنہیں عالمی سطح پر قبول کرتے ہیں۔عالمی درجہ کے ان دستاویزات کی کافی اہمیت ہے۔ذیل میں اکاؤنٹنگ معیارات کی اہمیت کو بیان کیا گیا ہے:

(1.1.5.1 یکسانیت(Uniformity

اکاؤنٹنگ معیارات عالمی سطح پر قبول کیئے جانے والے قواعد یا اُصول' ضوابط ہوتے ہیں۔اس کے لئے ان اُصولوں پر تیار کیئے گئے مالیاتی گوشوارے عالمی سطح پر یکساں نتائج کو ظاہر کرتے ہیں۔ایک ہی اُصول کو عالمی سطح پر استعمال کرنے پر یکساں نتائج حاصل ہوتے ہیں۔ان میں کسی قسم کے انحراف کا امکان نہیں پایا جاتا۔نتائج کے غلط فہمیوں کو دور کرنے اور نقائص سے پاک بنانے کے لئے ایک ہی طریقہ کار کو اختیار کرنا چاہیئے۔ہر کھاتہ اپنی علیحدہ شناخت رکھتا ہے۔ہر کھاتہ سے الگ الگ نتائج حاصل ہوتے ہیں۔کسی بھی کھاتہ کی تیاری کے لئے کوئی ایک موزوں طریقہ کار کو اختیار کریں۔عالمی سطح پر کھاتہ کی تیاری کے لئے ایک ہی طریقہ کار کو اختیار کرنے پر یکساں نتائج حاصل ہوتے ہیں۔کھاتوں کی تیاری میں بار بار طریقہ کار کو تبدیل کرنے سے نتائج میں بھی فرق پیدا ہوتا ہے۔اسی لئے ضروری ہے کہ کھاتوں کی تیاری کے دوران موزوں اُصول کو ہی اپنائیں۔

(1.1.5.2 تقابل(Comparability

اکاؤنٹنگ معیارات عالمی سطح پر ایک ہی نوعیت کے ہوتے ہیں۔اس لئے ایک ہی اُصول پر عمل کرتے ہوئے تیار کیئے گئے گوشواروں کا تقابل کرنے میں کافی مدد ملتی ہے۔مختلف اداروں کے مالی موقف یا پھر ایک ہی ادارے یا کمپنی کے مختلف ادوار یا مدت کے مالیاتی موقف میں تقابل کرنے میں مدد ملتی ہے۔

(1.1.5.3 اعتباریت(Reliability

اکاؤنٹنگ معیارات کو عالمی سطح پر قبول کرتے ہیں۔ان اُصولوں پر تیار گوشواروں پر اعتبار اور بھروسہ پیدا ہوتا ہے۔یعنی ان معیارات پر تیار کیئے گئے مالیاتی گوشواروں کو عالمی سطح پر قبول کرتے ہیں۔اعتباریت گوشواروں کو صحیح درست اور شفاف ہونے کی تصدیق کرتے ہیں گویا گوشواروں پر یقین کرنے اور اعتبار کرنے میں اکاؤنٹنگ معیارات اہم کردار ادا کرتے ہیں۔اسی اعتبار کی بنیاد پر مختلف مالیاتی ادارے ضروری قرض بھی فراہم کرتے ہیں اور بازار میں ساکھ پیدا ہوتی ہے۔

(1.1.5.4 سرمایہ کاروں کے لئے استعمال(Useful to Investors

ہر سرمایہ کار' سرمایہ مشغول کرنے سے قبل ان کمپنیوں کے مالی موقف کو جاننے کی کوشش کرتا ہے۔اس لئے اکاؤنٹنگ معیارات پر تیار کیئے گئے گوشواروں کی مدد سے سرمایہ کاروں کو کافی معلومات فراہم ہوتے ہیں۔سرمایہ مشغول کرنے سے قبل مختلف کمپنیوں کا تجزیہ کرتے ہوئے

سرمایہ مشغول کرنے کی طرف راغب ہوتے ہیں۔ کمپنیوں کے نفع و نقصان کی شرح، مالیاتی موقف وغیرہ کو معلوم کرنے کے لئے مختلف گوشواروں کا تجزیہ کیا جاتا ہے۔ سرمایہ کاروں کو راغب کرنے میں اکاؤنٹنگ معیارات اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

(1.1.5.5 تنقیح کار کو استعمال(Useful to Auditor)

تنقیح نگار کھاتوں کی تنقیح کے لئے اکاؤنٹنگ معیارات کو استعمال کرتے ہیں۔ اکاؤنٹنگ معیارات کے تحت تیار کیئے گئے گوشواروں کو آسانی سے پہچان سکتے ہیں۔ اور اکاؤنٹنگ معیارات سے انحراف کرتے ہوئے تیار کیئے گئے کھاتوں کو آسانی سے اخذ کرسکتے ہیں۔ اکاؤنٹنگ معیارات سے انحراف کرتے ہوئے کھاتوں میں کئی نقائص پائے جاتے ہیں۔ تنقیح نگار غلطیوں کی اصلاح کے لئے سفارش بھی کرتے ہیں۔ کھاتوں کی درستگی و تنقیح میں اکاؤنٹنگ معیارات کافی اہمیت رکھتے ہیں۔

1.1.6 ہندوستان میں اکاؤنٹنگ معیارات کی تیاری کے مراحل(Process of Formulation of Accounting Standards in India)

اکاؤنٹنگ معیارات عالمی سطح پر رائج ہوتے ہیں۔ ہندوستان میں اس کی عمل آوری کو یقینی بنانے کے لئے Institute of Chartered Accountants of India نے 21 اپریل 1977 کو Accounting Standard Board (ASB) کا قیام عمل میں لایا جو اکاؤنٹنگ معیارات کی عمل آوری کے 6 طریقہ کار کو رائج کیا۔

مرحلہ I) پہلے مرحلہ میں اکاؤنٹنگ معیارات رائج کرنے والے اداروں کی نشاندہی کی جاتی ہے۔

مرحلہ II) اکاؤنٹنگ معیاری بورڈ، سرکاری، صنعت کار اور دیگر اداروں کے نمائندوں سے رائے و تجاویز حاصل کیئے جاتے ہیں۔

مرحلہ III) ااؤنٹنگ معیارات بورڈ متعلقہ میدان میں اکاؤنٹنگ معیارات پر محققین کی مدد کرتے ہوئے حاصل تجاویز و نتائج حاصل کرتے ہیں۔

مرحلہ IV) مرحلہ II اور مرحلہ III کے تحت اکاؤنٹنگ معیارات کا بورڈ اکاؤنٹنگ کے اُصولوں کا مسودہ تیار کرکے عوامی و ماہرین کے تجاویز کے لئے جاری کرتے ہیں۔ مسودہ میں چند اہم مدات شامل کرتے ہیں، جو ذیل میں بتلایا گیا ہے:

i) اکاؤنٹنگ معیارات سے تعلق رکھنے والے مدات، تصورات، عنوانات، اصطلاحات، اُصول، ضوابط کی وضاحت کی جاتی ہے۔

ii) اکاؤنٹنگ معیارات میں استعمال کیئے جانے والے مواد کی تشریح کی جاتی ہے۔

iii) اکاؤنٹنگ معیارات لاگو کیئے جانے والے اداروں کی فہرست دی جاتی ہے۔

iv) اکاؤنٹنگ معیارات کو رائج کرنے کے ضروری اور اہم عوامل کی نشاندہی کی جاتی ہے۔

v) اکاؤنٹنگ معیارات میں بہتری پیدا کرنے کے متعلق ضوابط کی تشکیل دی جاتی ہے۔

مرحلہ V) مرحلہ IV کے تحت حاصل تجاویز، مشوروں کی بنیاد پر اکاؤنٹنگ معیاری بورڈ اکاؤنٹنگ معیارات کا قطعی مسودہ تیار کرکے منظوری کے لئے کونسل آف Institute of Chartered Accountants of India (ICAI) کو پیش کرتی ہے۔

مرحلہ VI) پانچویں مرحلہ کے تحت اکاؤنٹنگ معیاری بورڈ کی جانب سے حاصل قطعی مسودہ پر تفصیلی مشاہدہ کرتے ہوئے ضرورت کے تحت تبدیلی لاکر اکاؤنٹنگ معیارات کے مسودہ کی قطعی اور آخری شکل کو رائج کرنے کے لئے متعلقہ عہدیداروں کو ہدایت جاری کرتی ہے۔

اکاؤنٹنگ معیارات کی فہرست 1.1.7

ذیل میں چند اہم اکاؤنٹنگ معیارات کی فہرست دی گئی ہے:

Number	Title of Standard	Date of Issue
AS-1	Disclosure of accounting policies	1-4-1991
AS-2	Valuation of inventories	1-4-1991
AS-3	Cash flow statement	1-4-1991
AS-4	Contingencies and events occurring after the balance sheet date	1-4-1995
AS-5	Net profit or loss for the period, prior period, items and changes in accounting policies	1-4-1996
AS-6	Accounting for depreciation	1-4-1995
AS-7	Accounting for construction contracts	1-4-1991
AS-8	Accounting for R&D projects	1-4-1991
AS-9	Revenue recognition	1-4-1991
AS-10	Property, Plant and Equipment (PPE)	1-4-1991
AS-11	Accounting for effects of changes in foreign exchange rates	1-4-1995
AS-12	Accounting for government grants	1-4-1994
AS-13	Accounting for investments	1-4-1995
AS-14	Accounting for amalgamations	1-4-1995
AS-15	Accounting for employee retirement benefits	1-4-1995
AS-16	Accounting for borrowing costs	1-4-2000
AS-17	Segment Reporting	1-4-2001
AS-18	Related Parity Disclosures	1-4-2001
AS-19	Accounting for leases	1-4-2001
AS-20	Earning per share	1-4-2001
AS-21	Consolidated Financial Statements	1-4-2001
AS-22	Accounting for taxes on Income	1-4-2002
AS-23	Accounting for investments in associates in consolidated financial statements	1-4-2002
AS-24	Discontinuing operations	1-4-2002
AS-25	Interim Financial Reporting	1-4-2002
AS-26	Intangible assets	1-4-2003
AS-27	Financial reporting of interests in joint ventures	1-4-2002
AS-28	Impairment of Asset	1-4-2004
AS-29	Provisions, contingent liabilities and contingent assets	1-4-2004
AS-30	Accounting for recognition of financial instruments	1-4-2003
AS-31	Norms for reporting of financial instruments	1-4-2011
AS-32	Disclosure of financial instruments	1-4-2011

1.1.8 خلاصہ

ہر مضمون کے علیحدہ معیارات مقرر ہوتے ہیں۔ اکاؤنٹنگ کے معیارات دراصل اکاؤنٹنگ کے متعلق کیئے گئے اندراجات اور حاصل نتائج پر اعتبار' بھروسہ اور یقین کرنے میں مدد دیتے ہیں۔ ان ہی معیارات کی بنیاد پر اندراجات صحیح اور درست انداز میں کیئے جاتے ہیں۔ کھاتہ نویسی کے اُصولوں کی روشنی میں مختلف کھاتے کھولے جاتے ہیں، جن کے نتائج کی مدد سے کاروبار کی حقیقت کا اندازہ ہوتا ہے۔ چھوٹے کاروبار کے مقابلے میں بڑے کاروبار کے لئے لین دین کا اندراج کرنا' کھاتوں کی تیاری کرنا ضروری ہوتا ہے۔ کھاتوں کی تیاری کے بغیر کاروباری نتائج کو اخذ کرنا مشکل ہوتا ہے۔ چونکہ حصص دار کمپنیوں میں سرمایہ مشغول کرتے ہیں، وہ حصص کی قدر میں اضافے سے دلچسپی رکھتے ہیں۔ ڈیویڈنڈ کی ادائیگی کے لئے کھاتوں کا بہتر طور پر ترتیب دینا ضروری ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ تنقیح کرنے اور ضرورت پر متعلقہ شعبہ جات' محکمہ جات وغیرہ میں کھاتوں کے تفصیلات داخل کرنے میں سہولت ہوتی ہے۔ اکاؤنٹنگ کے معیارات پر تیار کیئے گئے کھاتوں کو عالمی سطح پر قبول کیئے جاتے ہیں۔ سرکاری و غیر سرکاری تمام تنظیمیں اس پر یقین کرتے ہیں۔

ملک میں Accounting Standard Board کی جانب سے اکاؤنٹنگ کے معیارات تشکیل دیئے جاتے ہیں۔ قطعی معیارات پر ہی کھاتوں کی تیاری کرنا ہر کمپنی کے لئے لازمی ہوتا ہے۔

مشقی سوالات

1) اکاؤنٹنگ کے معیارات کی تعریف کیجئے۔

2) اکاؤنٹنگ معیارات کے مقاصد اور اہمیت کی وضاحت کیجئے۔

3) اکاؤنٹنگ معیارات کی تیاری کے مراحل کو بیان کیجئے۔